

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 17)

ہمد تن	عمل طور پر	کند	وہ مضبوطی جس کے ذریعے کسی چیز پر چڑھا جائے، پھندا، حلقہ
ملا جیتوں	صلاحیت کی جمع، قابلیتیں	مثال	جائے، پھندا، حلقہ
نمونہ	بات کا ثنا	ترجیح دینا	پر تری دینا، اولیت دینا
تفصیل سے	وضاحت سے	حصول تعلیم	تعلیم کا حاصل کرنا
صفات	صفت کی جمع، خوبیاں	اولین	پہلا
ہمت کی پابندی	ہر کام وقت پر کرنا	تلاوت	قرآن مجید کا پڑھنا

حل مشقی سوالات

۱۔ سبق ”مثالی طالب علم“ کے مطابق درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) مخدوم صاحب نے مثالی طالب علم کے حوالے سے گفتگو کی؟
جواب: مخدوم صاحب نے ہفتہ وار بزم ادب میں مثالی طالب علم کے حوالے سے گفتگو کی۔

(ب) جماعت کے مانیٹر طارق نے کیا سوال کیا؟
جواب: جماعت کے مانیٹر طارق نے یہ سوال کیا: ”سر مثالی طالب علم کا کیا مطلب ہے؟“

(ج) مسلمان مثالی طالب علم کی صفات کیا ہیں؟
جواب: ایک مسلمان مثالی طالب علم صبر سے اٹھتا ہے، ہلکے شریف پڑھتا ہے، نماز ادا کرتا ہے اور قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہے۔ مسلمان مثالی طالب علم وعدے اور وقت کا پابند، خوش اخلاق، خوش گفتار، بلند کردار، سچا، دیانت دار اور ایمان دار بھی ہوتا ہے۔

(د) عمران نے علامہ محمد اقبالؒ کا کون سا شعر پڑھا تھا؟
جواب: عمران نے علامہ محمد اقبالؒ کا یہ شعر پڑھا تھا:

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے آتے ہیں جو کام دوسروں کے

(ه) بچت کے حوالے سے مثالی طالب علم کا رویہ کیا ہوتا ہے؟
جواب: ایک مثالی طالب علم فضول خرچی نہیں کرتا۔ وہ بچت کا عادی ہوتا ہے۔ وہ اپنے جیب خرچ سے بچت کر کے اچھی اچھی کتابیں اور قلم خریدتا ہے۔ اس طرح وہ اپنے ماں باپ کا معاشی بوجھ بانٹ لیتا ہے۔

۲۔ سبق ”مثالی طالب علم“ کے مطابق درست جواب کی نشان دہی (✓) سے کریں:

(الف) طارق نے مخدوم صاحب سے معافی مانگی:

(i) دیر سے آنے پر (ii) درمیان میں بولنے پر
(iii) شرارت کرنے پر (iv) جواب نہ دینے پر

(ب) مصرع مکمل کیجیے، ہیں لوگ وہی:

(i) ملک میں اچھے (ii) نیت کے اچھے
(iii) کردار کے اچھے (iv) جہاں میں اچھے

(ج) اُسراف اور فضول خرچی:

سوال 2: پیچدی مگی مہارت کو غور سے پڑھیں اور ایک تہائی خلاصہ لکھیں۔
حامد کو سکول سے روزانہ ایک بجے چھٹی ہو جاتی تھی۔ سکول گھر سے زیادہ دور نہ تھا، اس لیے وہ ڈیڑھ بجے تک گھر پہنچ جاتا تھا۔ آج دو بج چکے تھے مگر حامد ابھی گھر نہیں پہنچا تھا، چنانچہ اس کی امی کو تشویش ہو رہی تھی، ”حامد کے ابا! ابھی حامد گھر نہیں پہنچا، خیریت ہو۔“ حامد کی امی نے حامد کے ابا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔ ”کیوں پریشان ہو رہی ہو؟ ہو سکتا ہے کہ راستے میں اس کی سائیکل خراب ہو گئی ہو، یا کسی دوست کے ساتھ کہیں چلا گیا ہو۔“ حامد کے ابا نے جواب دیا۔
جواب: چھٹی کے بعد حامد ڈیڑھ بجے گھر پہنچ جاتا تھا۔ آج جب دو بجے بھی گھر نہ پہنچا تو حامد کی امی نے حامد کے ابا سے اپنی تشویش ظاہر کی۔ جس پر انہوں نے تسلی دی۔

17۔ مثالی طالب علم

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مخدوم	ایک نام، معنی قابل تعظیم	مدد کرنا	خوش دلی
مقبول	مشہور، ہر دل عزیز	خوش دلی	خوش اسلوبی
ہر دل عزیز	پیارے	اچھے انداز سے، اچھی طرح	وعدہ پورا کرنے والا
نصاب	طے شدہ تعلیم، وہ کتابیں جو کسی جماعت میں تعلیمی معیار کے مطابق پڑھائی جاتی ہیں۔	وعدہ پورا کرنے والا	خوش اخلاق
		اچھے اخلاق والا	خوش گفتار
		اچھی گفتگو کرنے والا	خوش کردار
		اچھے کردار والا	دیانت دار
ہفتہ وار	ہفتے میں ایک بار	ایمان دار	خصوصیات
بزم ادب	ادب کی محفل، وہ محفل جس میں بچے مختلف ادبی سرگرمیاں پیش کرتے ہیں۔	دیانت دار	فضول خرچی، بلاوجہ پیسے خرچ کرنا
ہمد تن گوش ہوتا	پوری طرح متوجہ ہو جانا، غور سے سننا	معاشرتی بوجھ	مالی ذمہ داری، خرچہ تقسیم کر لیتا ہے۔
مانیٹر	وہ طالب علم جسے استاد جماعت پر اپنا نائب بناتا ہے۔	تخلف کی جمع، تخلف سے مراد خوشی سے کسی کو کوئی چیز دینا ہے۔	مطلبی، صرف اپنی ضرورتوں کا خیال رکھنے والا
مثالی طالب علم	لائق طالب علم، ایسا طالب علم جس کی دوسروں کے سامنے مثالیں دی جائیں۔	تخلف کی جمع، تخلف سے مراد خوشی سے کسی کو کوئی چیز دینا ہے۔	مطلبی، صرف اپنی ضرورتوں کا خیال رکھنے والا

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 17)

- (الف) مخدوم صاحب بچوں میں بہت مقبول اور قابل شخص تھے۔ درست/غلط
(ب) مخدوم صاحب نصاب سے ہٹ کر بات نہیں کرتے تھے۔ درست/غلط
(ج) مثالی طالب علم کی ایک خوبی مسلسل بولتے رہنا ہے۔ درست/غلط
(د) مثالی طالب علم صرف اپنی ضرورت کو ترجیح دیتا ہے۔ درست/غلط
(ه) مثالی طالب علم کا اولین فرض اپنی توجہ پڑھائی پر رکھنا ہے۔ درست/غلط
- جوابات: (الف) درست (ب) غلط (ج) غلط (د) غلط (ه) درست

سرگرمیاں

- ۱۔ علم کی فضیلت و اہمیت کے حوالے سے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی حدیث اور اس کا ترجمہ لکھیں۔
جواب: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ۔
(ترجمہ) علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
۲۔ ہر طالب علم اپنا ایک نظام الاوقات (Time Table) مرتب کرے۔
جواب: عملی سرگرمی۔
۳۔ اس سبق کی مدد سے ایک مثالی طالب علم کی دس صفات لکھیں۔
جواب: ۱۔ وقت کا پابند۔ ۲۔ مؤدب۔ ۳۔ خوش اخلاق۔ ۴۔ فرماں بردار۔ ۵۔ والدین کے کاموں میں ہاتھ بٹانے والا۔ ۶۔ ہمسایوں کا خیال رکھنے والا۔ ۷۔ چھوٹے بہن بھائیوں اور دوستوں کی مدد کرنے والا۔ ۸۔ وعدے کا پابند۔ ۹۔ سچ بولنے والا۔ ۱۰۔ نفاست پسند

اضافی سوالات

حصہ الف: کثیر الانتخابی سوالات

- ☆ ہر اگراف پڑھ کر پچھلے دیے گئے کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔
مخدوم صاحب سکول میں اُردو کے استاد ہیں اور بچوں میں بہت مقبول اور ہر دل عزیز ہیں۔ مخدوم صاحب بچوں کو نصاب کے ساتھ زندگی کے بارے میں اچھی اچھی باتیں بھی بتاتے رہتے ہیں۔ اس بار ہفتہ وار بزم ادب میں انھوں نے اپنی جماعت کے بچوں سے کہا کہ آج ہم ایک مثالی طالب علم کی صفات اور خصوصیات پر گفتگو کریں گے، تاکہ آپ سب بھی خود کو ایک مثالی طالب علم بنانے کی کوشش کریں۔ سب طلبہ ہمتن گوش ہو گئے۔ جماعت کے مانیٹر طارق نے کوئی سوال پوچھنے کے لیے ہاتھ کھڑا کیا تو مخدوم صاحب نے اسے اشارے سے سوال پوچھنے کی اجازت دی۔
۱۔ مخدوم صاحب سکول میں استاد ہیں:
(a) انگریزی کے (b) حساب کے (c) اُردو کے (d) تاریخ کے
۲۔ بزم ادب میں بحث ہوئی:
(a) پڑھائی پر (b) صفائی پر (c) کھیل کود پر (d) ایک مثالی طالب علم پر جماعت کے مانیٹر کا نام ہے:
(a) طارق (b) سرفراز (c) تنویر (d) عمران

- (i) اچھی عادت ہے (ii) شیطانی عمل ہے
(iii) پسندیدہ عادت ہے (iv) عام عادت ہے
(د) مثالی طالب علم کتابوں کو:
(i) گم کر دیتا ہے (ii) خراب کر دیتا ہے
(iii) بچھڑ دیتا ہے (iv) خراب نہیں کرتا
(ه) اس سبق میں کس شاعر کے اشعار کا حوالہ دیا گیا ہے؟
(i) جمیل الدین عالی (ii) علامہ محمد اقبال
(iii) سلیمان میر غنی (iv) سید ضمیر جعفری

- جوابات: (الف) درمیان میں بولنے پر (ب) جہاں میں اچھے (ج) شیطانی عمل ہے (د) خراب نہیں کرتا (ه) علامہ محمد اقبال
۳۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:
اسراف، ایثار، توفیق، صفات، ترجیح، کند، مقبول
جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اسراف	فضول خرچی	ایثار	قربانی
صفات	خوبیاں	ترجیح	برتری
مقبول	مشہور، پسندیدہ	کند	پھندا، حلقہ، رسی کی میزمرگی جس سے چور مکان پر چڑھتے ہیں
توفیق	ہدایت، ہمت		

- ۴۔ سبق ”مثالی طالب علم“ کے مطابق کالم: الف اور کالم: ب میں ربط پیدا کریں:

کالم الف	کالم ب	جواب
ہفتہ وار	قرآن پاک کی تلاوت	بزم ادب
مخدوم صاحب	کھیل کود	اُردو کے استاد
مسلمان مثالی طالب علم	بزم ادب	قرآن پاک کی تلاوت
ذہنی اور جسمانی صحت	بہت بڑی نیکی ہے	کھیل کود
دوسروں کے کام آنا	قربانی	بہت بڑی نیکی ہے
ایثار	اُردو کے استاد	قربانی

- ۵۔ سبق ”مثالی طالب علم“ کے مطابق مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:
(الف) سب طلبہ..... گوش ہو گئے۔
(ب) جب دوسرے..... ہو جائیں تو پھر بات کریں۔
(ج) مثالی طالب علم کے اندر کون کون سی..... ہوتی ہیں؟
(د) دوسروں کے کام آنا بہت بڑی..... ہے۔
(ه) ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں.....

- جوابات: (الف) ہمتن (ب) خاموش (ج) خوبیاں (د) نیکی (ه) کند

- ۶۔ سبق ”مثالی طالب علم“ کے مطابق درست اور غلط کی نشان دہی (✓/✗) سے کریں:

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 17)

- 4- استاد صاحب کی بات سن کر تمام طلبہ:
- (a) لڑنے لگے۔ (b) ہمدن گوش ہو گئے۔
- (c) بولنے لگے۔ (d) سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔
- 5- مثالی طالب علم کی صفات اور خصوصیات پر بحث کرنے کا مقصد تھا کہ:
- (a) مثالی طالب علم کی پہچان ہو جائے۔
- (b) مثالی طالب علم کی خصوصیات کا پتہ چل جائے۔
- (c) جماعت میں مثالی طالب علموں کی تعداد کا پتہ چل جائے۔
- (d) جماعت کے سب بچے خود کو مثالی طالب علم بنانے کی کوشش کریں۔
- ☆ ہیرا گراف پڑھ کر نیچے دیے گئے کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔
- کیوں نہیں؟ صفائی تو نصف ایمان ہے۔ ایک مثالی طالب علم خود بھی صاف ستھرا رہتا ہے۔ اپنا لباس، اپنا بستہ، اپنا گھر اور اپنا ماحول بھی صاف ستھرا رکھتا ہے۔ وہ اپنی کتابوں کی حفاظت کرتا ہے اور ان کو خراب نہیں ہونے دیتا۔
- 1- نصف ایمان ہے:
- (a) انصاف (b) صفائی (c) سچائی (d) دیانت
- 2- بذات خود صاف ستھرا رہتا ہے:
- (a) مثالی طالب علم (b) تالائق انسان (c) بے وقوف (d) نادان دوست
- 3- مثالی طالب علم صاف ستھرا رکھتا ہے:
- (a) بستہ (b) گھر (c) ماحول (d) مذکورہ تمام
- 4- ہیرا گراف کے مطابق مثالی طالب علم کن چیزوں کو خراب نہیں ہونے دیتا؟
- (a) دروازوں کو (b) کھلونوں کو (c) کتابوں کو (d) دیواروں کو
- 5- ”صفائی“ کا متضاد لفظ ہے:
- (a) پاکیزگی (b) گندگی (c) طہارت (d) غلاظت
- ☆ ہیرا گراف پڑھ کر نیچے دیے گئے کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔
- ایک مثالی طالب علم فضول خرچی نہیں کرتا کیوں کہ اسراف اور فضول خرچی شیطانی عمل ہے۔ وہ بچت کا عادی ہوتا ہے۔ اپنے جیب خرچ سے بچت کر کے اچھی اچھی کتابیں اور قلم خریدتا ہے۔ اس طرح وہ اپنے ماں باپ کا معاشی بوجھ بھی بانٹ لیتا ہے۔
- 1- مثالی طالب علم نہیں کرتا:
- (a) نیک اعمال (b) فیشن (c) فضول خرچی (d) صفائی
- 2- اسراف اور فضول خرچی کیسے عمل ہیں؟
- (a) نیک (b) اچھے (c) رحمانی (d) شیطانی
- 3- کون بچت کا عادی ہوتا ہے؟
- (a) مثالی طالب علم (b) مثالی طالب علم کا والد (c) مثالی طالب علم کا بھائی (d) چھوٹا بیٹا
- 4- مثالی طالب علم بچت کر کے خریدتا ہے:
- (a) کپڑے (b) جوتے (c) کتابیں (d) کھلونے
- 5- ”فضول خرچی“ کا متضاد ہے:
- (a) فراخی (b) زیادہ خرچ (c) کنجوسی (d) قناعت پسندی
- ☆ ہیرا گراف پڑھ کر نیچے دیے گئے کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔
- شاہ! اللہ آپ سب کو ایسا کرنے کی توفیق دے۔ پیارے بچو! ایک مثالی طالب علم کا اولین فرض یہ ہے کہ وہ اپنی پوری توجہ پڑھائی پر رکھے۔ اساتذہ کی باتیں غور سے سنے، حصول تعلیم میں دل لگا کر محنت کرے اور اعلیٰ کامیابیاں حاصل کرے تاکہ وہ ان نوجوانوں میں شامل ہو جائے، جن کے بارے میں ہمارے قومی شاعر علامہ محمد اقبالؒ نے فرمایا ہے:
- محبت مجھے اُن جوانوں سے ہے
ستاروں سے جو ڈالتے ہیں کند
- 1- ایک مثالی طالب علم کا اولین فرض ہے:
- (a) استاد کا ادب (b) غریبوں کی مدد (c) بچت کرنا (d) پڑھائی پر توجہ دینا
- 2- ہیرا گراف کے مطابق مثالی طالب علم کس کی باتیں غور سے سنی چاہئیں؟
- (a) دوست کی (b) استاد کی (c) فقیر کی (d) بچوں کی
- 3- حصول تعلیم میں محنت کرنے سے کیا حاصل ہوتا ہے؟
- (a) اعلیٰ کامیابیاں (b) عہدہ (c) مال و دولت (d) تندرستی
- 4- علامہ محمد اقبالؒ کو کن جوانوں سے محبت ہے؟
- (a) جو تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ (b) جو ستاروں پہ کند ڈالتے ہیں۔ (c) جو محنت نہیں کرتے۔ (d) جو والدین کی خدمت کرتے ہیں۔
- 5- شعر مکمل کریں: محبت مجھے اُن جوانوں سے ہے:
- (a) جو کامیابیوں پر کرتے ہیں گھمنڈ (b) ستاروں پہ کند ڈالتے ہیں کند (c) کپڑوں میں جو لگاتے ہیں پوند (d) دروازہ جو کر دیتے ہیں بند
- ☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔
- 1- ”اسراف“ کا متضاد ہے:
- (a) بخل (b) فیاض (c) غنی (d) شاہ خرچ
- 2- ”سب طلبہ ہمدن گوش ہو گئے ہیں۔“ یہ جملہ فعل ماضی کی کون سی قسم سے ہے؟
- (a) فعل ماضی بعید (b) فعل ماضی قریب (c) فعل ماضی استمراری (d) فعل ماضی حکمیہ
- 3- حروف استفہام کا جملہ ہے:
- (a) مثالی طالب علم کیسا ہوتا ہے؟ (b) ہم مسلمان ہیں۔ (c) گفتگو کریں۔ (d) ترجیحات بتائیں۔
- 4- ”مثالی طالب علم“ گرامر کی رو سے کون سا مرکب ہے؟
- (a) عظمیٰ (b) اضافی (c) توصیلی (d) عددی
- 5- مذکورہ الفہرست ہے:
- (a) ضرورت، طالب علم (b) قرض، فرض

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 17)

ہوں۔ چونکہ میں مسلمان ہوں لہذا میں صبح سویرے اُٹھتا ہوں۔ کلمہ شریف پڑھتا ہوں، نماز ادا کرتا ہوں اور قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہوں۔ میں اپنے تمام کاموں میں وقت کی پابندی کرتا ہوں۔ میں وقت پر سوتا ہوں، وقت پر اُٹھتا ہوں، وقت پر کھیلتا ہوں اور وقت پر پڑھتا ہوں اسی طرح سکول بھی وقت پر جاتا ہوں۔ باقی طلباء بھی اسی طرح مثالیں دے کر اپنے آپ کو اچھا کہتے ہیں۔ اگر آپ مثالی طالب علم ہیں تو اپنی کون سی خوبیاں بیان کریں گے؟ دس جملوں میں تحریر کریں۔

جواب: میں ایک مثالی طالب علم ہوں۔ میں صبح سویرے اُٹھتا ہوں۔ کلمہ شریف پڑھتا ہوں، نماز ادا کرتا ہوں اور قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہوں۔ اپنے تمام کاموں میں وقت کی پابندی کرتا ہوں۔ وقت پر سکول جاتا ہوں۔ وقت پر کھیلتا ہوں۔ وقت پر سکول کا کام کرتا ہوں۔ وقت پر سوتا ہوں اور وقت پر اُٹھتا ہوں۔ بزرگوں اور اساتذہ کا احترام کرتا ہوں۔ ہمسایوں اور ہم جماعتوں کے کام آتا ہوں کیونکہ دوسروں کے کام آنا بہت بڑی نیکی ہے۔ میں وعدے کا پابند، خوش اخلاق، خوش گفتار اور بلند کردار ہوں۔

18- تفریح کی اہمیت

مشکل الفاظ کے معانی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
خوش	طبیعت کھل	خوشی	فرح
سکون، خوشی، شادمانی	اشتی ہے	خوشی	فرحت
خوشی	تحفہ	خوشی	راحت
ایسا کام جس میں خوشی	کشاہدہ ماحول	خوشی	تفریح
اور سکون حاصل ہو	بار بردار جانور	خوشی	سکھ
چھین، آرام	مشقت کے کام	خوشی	لگاتار
مسلل	بدنی مشقت	خوشی	بلا تاغہ
بغیر جھنجھکی کے، ہاتھ بندھ	رفع ہونا	خوشی	ہاتھ بٹانا
مدد کرنا	بے زاری	خوشی	بے زاری
بے چینی، پریشانی	فراغت	خوشی	اکتاہٹ
تحفہ	صحت افزا	خوشی	تفریحی مقام
سیرگاہ	تنہائی پسند	خوشی	نفا
ماحول، آب و ہوا	کپ	خوشی	میل ملاپ
میل جول، ملنا جلنا	مضر	خوشی	گریز کرنا
بچنا	معقول	خوشی	مزاج
طبیعت	پڑمردگی	خوشی	منعصر ہے
انحصار کرتا ہے	اعصاب	خوشی	مستعدی
آبادی، تیاری	متعین	خوشی	ہم کنار
بغل گیر ہونا	راحت رساں	خوشی	

(c) خصوصیت، ایمان (d) کامیابی، تعلیم

6- مرکب عطی والی فہرست ہے:

(a) مثالی طالب علم (b) ملک و قوم (c) سکول تک جانا (d) عظیم کارنامہ

7- ”ایمان“ کا متضاد ہے:

(a) بددیانت (b) کفر (c) اتحاد (d) قبول کرنا

8- ”کنڈ“ کی ہم قافیہ فہرست ہے:

(a) چند، سند (b) اُمنڈ، گھنڈ (c) اُمنگ، فرزند (d) گند، رنگ

حصہ ب: انشائیہ سوالات

سوال 1: سچی ”مثالی طالب علم“ کے دس اہم نکات لکھیں۔

جواب: (i) مخدوم صاحب سکول میں اردو کے استاد ہیں جو نصاب کے ساتھ بچوں کو زندگی کے بارے میں اچھی اچھی باتیں بھی بتاتے رہتے ہیں۔ (ii) مخدوم صاحب نے بتایا کہ مثالی طالب علم وہ ہوتا ہے جو اپنی خوبیوں اور صلاحیتوں کی وجہ سے دوسرے طالب علموں کے لیے ایک مثال اور نمونہ ہو۔ (iii) بچوں کے پوچھنے پر سر نے بتایا کہ ایک مسلمان مثالی طالب علم صبح سویرے اٹھ کر کلمہ شریف اور نماز پڑھتا ہے پھر تلاوت قرآن پاک کرتا ہے۔ (iv) مخدوم صاحب نے بتایا جو دوسرے مذاہب کے بچے ہیں وہ بھی مثالی طالب علم ہو سکتے ہیں۔ وہ بھی اپنے مذہب کے مطابق نیک طریقوں سے دن کا آغاز کرتے ہیں۔

(v) سر نے بچوں کو بتایا کہ مثالی طالب علم وقت مقررہ پر کھیل کھڑے ہیں اور صبح سے

(vi) عثمان کو سر نے بتایا کہ بہن بھائیوں، ہمسایوں اور ہم جماعتوں کی پڑھائی میں مدد کرنا بھی نیکی ہے اور یہ کام ایک مثالی طالب علم کرتا ہے۔

(vii) ایک مثالی طالب علم کے لیے ضروری ہے کہ وہ وعدے کا پابند، خوش گفتار، خوش اخلاق، ایماندار اور ہمیشہ سچ بولنے والا ہو۔

(viii) سر نے بتایا کہ مثالی طالب علم فضول خرچی نہیں کرتا۔ بچت کرتا ہے اور وہ اپنی بچت سے ماں باپ کا معاشی بوجھ بھی بانٹ لیتا ہے۔

(ix) سر نے مزید بتایا کہ مثالی طالب علم دوستوں اور بہن بھائیوں کو خوشی کے مواقع پر تحائف بھی دیتا ہے اور ایثار و قربانی کے جذبے کے تحت دوستوں کی ضرورت کو اپنی ضرورت پر ترجیح دیتا ہے۔

(x) طارق نے کہا کہسر! آپ نے ہمیں آج بہت اچھی باتیں بتائی ہیں۔ ہم سب بھی کوشش کریں گے کہ اپنے اندر یہ خوبیاں پیدا کر کے ایک مثالی طالب علم بن جائیں اور ملک و قوم کا نام روشن کریں۔

سوال 2: چھ دی گئی مہارت کو غور سے پڑھیں اور ایک تہائی خلاصہ لکھیں۔

”واہ واہ! کیا بات ہے۔ پیارے بچو! ایک مثالی طالب علم کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ وعدے کا پابند، خوش اخلاق، خوش گفتار اور خوش کردار ہو! ہمیشہ سچ بولے، دیانت دار اور ایمان دار ہو۔“

جواب: ایک مثالی طالب علم کا اچھے اوصاف کا مالک ہونا ضروری ہے۔

سوال 3: درج ذیل مہارت کو غور سے پڑھیں اور آخر پر دی گئی ہدایات کے مطابق اپنی رائے تحریر کریں۔

انور کلاس ہشتم کا طالب علم ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میں ایک مثالی طالب علم